© rasailojaraid.com

دی مغل لائن لمیٹڈ
(حکومتِ ہند کا تجارتی اِدارہ)

حج سنہ ۱۹۷۲ء

بمبئی سے بحری جہازوں کی روانگی:

حج ۱۹۷۲ء کے لئے ہمارے جہازوں کی بمبئی سے روانگی اور جدہ سے واپسی کا عارضی پروگرام حسب ذیل ہے۔

(قبل رمضان)

بمبئی سے روانگی	جدّہ سے روانگی
۱۔ ایس ایس "مظفری" تقریباً ۴ر اکتوبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "مظفری" تقریباً ۲ر فروری ۱۹۷۲ء

(رمضان بعد)

بمبئی سے روانگی	جدّہ سے روانگی
۱۔ ایس ایس محمدی تقریباً ۲۲ نومبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "محمدی" تقریباً ۴ر فروری ۱۹۷۲ء
۲۔ ایس ایس "سعودی" " ۲۸ر نومبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "سعودی" تقریباً ۶ر فروری ۱۹۷۲ء
۳۔ ایس ایس "مظفری" " ۷ر دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "مظفری" " ۲۰ر فروری ۱۹۷۲ء
۴۔ ایس ایس "محمدی" " ۹ر دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "محمدی" " ۲۲ر فروری ۱۹۷۲ء
۵۔ ایس ایس "سعودی" " ۱۷ر دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "سعودی" " ۲۵ر فروری ۱۹۷۲ء
۶۔ ایس ایس "مظفری" " ۲۴ر دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "مظفری" " ۹ر مارچ ۱۹۷۲ء
۷۔ ایس ایس "محمدی" " ۲۶ر دسمبر ۱۹۷۱ء	ایس ایس "محمدی" " ۱۱ر مارچ ۱۹۷۲ء
۸۔ ایس ایس "سعودی" " ۷ر جنوری ۱۹۷۲ء	ایس ایس "سعودی" " ۱۵ر مارچ ۱۹۷۲ء
۹۔ ایس ایس "مظفری" " ۱۰ر جنوری ۱۹۷۲ء	ایس ایس "مظفری" " ۲۷ر مارچ ۱۹۷۲ء
۱۰۔ ایس ایس "محمدی" " ۱۲ر جنوری ۱۹۷۲ء	ایس ایس "محمدی" " ۲۹ر مارچ ۱۹۷۲ء

یقینی تاریخوں کا اعلان ہر ایک جہاز کی روانگی سے کم از کم پندرہ روز قبل کیا جاتے گا۔

۲۔ پلگرم پاس:

ہر عازم حج کے لئے پلگرم پاس (حج پاسپورٹ) حاصل کرنا ضروری ہے۔ یہ پاس بمبئی میں واقع حج کمیٹی کے دفتر سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ عازمین حج کی سہولت کے لئے پلگرم پاس اور دیگر خدمات کی فیس مبلغ چودہ ۱۴ روپے حج کمیٹی کی جانب سے کرایہ جہاز کے ساتھ وصول کی جائیگی۔

بمبئی، جدّہ، بمبئی سے سفر کا کرایہ حسب ذیل ہوگا۔ صرف واپسی ٹکٹ ہی دیئے جائیں گے

۳۔ کرایہ جہاز

فرسٹ کلاس	کرایہ مع خوراکی	محاصل خدمات جدہ و کرایہ موٹر	پلگرم پاس و دیگر خدمات کی فیس	مجموعی رقم فی کس
بالغان	۱۹۴۰ روپے	۱۲۶ روپے	۱۴ روپے	۲۰۸۰ روپے
بچے ۳ تا ۵ سال	۹۷۰ روپے	... .	۱۴ روپے	۹۸۴ روپے
بچے ۱ تا ۳ سال	۸۴۰ روپے	... .	۱۴ روپے	۸۵۴ روپے
بالغان	۷۰۰ روپے	۱۲۶ روپے	۱۴ روپے	۸۴۰ روپے
بچے ۳ تا ۵ سال	۳۵۰ روپے	... .	۱۴ روپے	۳۶۴ روپے
بچے ۱ تا ۳ سال	۳۱۰ روپے	... .	۱۴ روپے	۳۲۴ روپے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جن حاجیوں کا گذشتہ سال کے کرائے کا پیسہ مغل لائن کے پاس جمع ہے وہ صرف مزید رقم کا ڈرافٹ بھیجیں

۴۔ پابندیاں: حاجیوں کے عام مفاد اور بھلائی کے پیشِ نظر حکومتِ ہند نے بعض پابندیاں عائد کی ہیں چنانچہ عازمینِ حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستیں پیش کرنے سے پہلے ان پابندیوں کو اچھی طرح سمجھ لیں، کیوں کہ مندرجہ ذیل عازمینِ حج کی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

(الف) جن بچوں کی عمر پانچ اور چودہ سال کے درمیان ہوگی۔

(ب) رمضان سے قبل جن عازمینِ حج کے پاس ہندوستانی سکّے میں نقد رقم -/۱۵۰۰ روپوں سے کم ہوگی اور رمضان بعد جانے والے جن عازمینِ حج کے پاس نقد رقم -/۱۲۵۰ روپوں سے کم ہوگی۔

(ج) جن لوگوں نے گذشتہ پانچ سال کے اندر ۱۹۶۶ء اور ۱۹۷۰ء کے درمیان ہندوستان کے کسی بھی مقام سے فریضۂ حج ادا کیا ہے ایسے اصحاب کو حج بدل پر بھی جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(د) جن خواتین کو جہاز پر سوار ہونے کے وقت پانچ ماہ یا اس سے زائد کا حمل ہوگا۔

(ہ) جو لوگ مندرجہ ذیل بیماریوں یا معذوریوں میں مبتلا ہوں گے:۔

۱۔ دماغی امراض (۲) تپِ دق یا سِل (۳) قلبی امراض، (۴) شدید دمہ (۵) متعدی جذام (۶) دیگر شدید چھوت کی بیماری اور جسمانی معذوری۔

اگر کسی شخص کی بیماری کی شدت یا کسی خاتون کے حمل کی مدت کے متعلق کوئی شبہ ہوگا تو ان کا بمبئی میں طبی معائنہ کیا جائے گا۔ اس لئے عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی درخواستوں میں غلط بیانی سے کام نہ لیں۔

۵۔ درخواستیں بھیجنے کا طریقہ: ہر عازم حج کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ جاری شدہ فارم میں ہی درخواست بھیجے جن کی دو کاپیاں ہوں اور جن کی خانہ پری مکمل طور پر کی گئی ہو۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۶۔ طبقات: درخواستوں کا اندراج حسب ذیل طبقوں کے مطابق کیا جائے گا۔

۱۔ حج ۱۹۷۱ء کی ویٹنگ لسٹ پر آئی ہوئی درخواستیں　　نشان طبقہ　/W/

۲۔ عازمین حج جنھوں نے پہلے کبھی حج نہیں کیا اور جن کی درخواستیں ماضی میں تین بار مسترد ہو چکی ہیں۔ ان میں ایک درخواست حج ۱۹۷۱ء کی ہونی چاہیے ۔۔ ۔۔ نشان طبقہ　/TTR/

۳۔ عازمین حج جنھوں نے پہلے کبھی حج نہیں کیا اور جن کی درخواستیں ماضی میں دو بار مسترد ہو چکی ہیں ان میں ایک درخواست ۱۹۷۱ء کی ہونی چاہیے　　نشان طبقہ　/TR/

۴۔ عازمین حج جنھوں نے پہلے کبھی حج نہیں کیا اور جن کی درخواستیں حج ۱۹۷۱ء کے لئے مسترد ہوئی تھیں۔　　نشان طبقہ　/R/

۵۔ جو درخواستیں مذکورہ بالا چار طبقات کے تحت نہیں آتی ہیں (پہلی بار)　/F/

عازمین حج کو مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ (۱) ایک لفافے میں مختلف طبقات کی درخواستیں نہیں۔ بالفاظ دیگر ہر طبقہ کی درخواستوں کے لئے علاحدہ لفافہ اور علاحدہ ڈرافٹ ہونا چاہیے۔ (۲) ان درخواستوں کو حج کے طبقہ میں رجسٹر نہیں کیا جائے گا اگر عازمین حج ۱۹۷۱ء کی درخواست کے ساتھ ماضی میں مسترد شدہ درخواستیں منسلک نہیں کریں گے۔ اصل مسترد کردہ درخواستوں کے علاوہ، گذشتہ نامنظور درخواستوں کا صرف نمبر لکھنا یا دیگر کاغذات بھیجنا کافی نہ ہوگا۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو لفافے میں بھیجی گئی درخواستوں کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ سب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ کمپنی کے دفتر کے کاؤنٹر پر کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی تمام درخواستیں اوپر بتلائے گئے طریقے کے مطابق ہر طرح سے مکمل رجسٹرڈ پوسٹ سے بھیجی جائیں جو کمپنی کے رجسٹرڈ دفتر میں ۱۰ستمبر ۱۹۷۱ء تک مل جانی چاہئیں آخری تاریخ کے بعد آنے والی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی اور بھیجنے والے کو واپس کر دی جائیں گی۔

قرعہ (الف) اگر کسی ریاست سے کسی بھی طبقے میں وصول شدہ درخواستیں اس ریاست کے اسی طبقے کے کوٹے سے زائد ہوں تو مطلوبہ تعداد بذریعہ قرعہ لی جائے گی۔

(ب) درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ کے تقریباً ایک ہفتہ بعد قرعہ اندازی ہوگی۔ قرعہ اندازی کے فوراً بعد نتیجہ کارڈ لفافہ بھیجنے والے شخص کے پتہ پر بھیج دیا جائے گا جو درخواستیں قرعہ اندازی میں کامیاب نہ ہوں گی۔ انھیں جلد از جلد ڈرافٹ وغیرہ کے ساتھ لفافے بھیجنے والوں کو (یا اُن کے انتقال کی صورت میں نامزد کردہ شخص یا وارث کو) لوٹا دیا جائے گا۔

۱۲۔ آگاہی حاجیوں کو اپنے مفاد کی خاطر درخواست فارم کی خانہ پُری اعلان ہذا میں بتلائے گئے طریقہ کے عین مطابق کرنی چاہیئے اگر کوئی حقیقت چھپائی گئی یا غلط بیانی سے کام لیا گیا تو درخواست دہندہ نہ صرف سفر حج سے محروم رہے گا بلکہ اس کے کرایہ کی رقم ضبط کر لی جائے گی اور اس کے علاوہ اس کے خلاف قانونی کارروائی بھی کی جائے گی اسی طرح جو درخواستیں نامکمل ہوں گی وہ بھیجنے والے شخص کو واپس کر دی جائیں گی یا کمپنی جس طرح مناسب سمجھے گی کارروائی کرے گی۔

۱۳۔ واپسی سفر (الف) جدہ سے بمبئی واپسی سفر کا انتظام سختی کے ساتھ ترتیب وار ہوتا ہے۔ جو حاجی پہلے جہاز سے جاتے ہیں انھیں پہلے جہاز سے واپس لایا جاتا ہے۔ عازمین حج کو یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ کسی حاجی نے واپسی سفر کے لئے اپنی باری آنے پر جدہ میں رپورٹ نہ کی تو فی کس ۲۰ سعودی ریال جرمانہ کیا جائے گا اس شرط سے اُن حاجیوں کو مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے جن کے بارے میں جدہ کے ہندوستانی سفارت خانہ کو یہ اطمینان دلایا جاتا ہے کہ ناگزیر حالات کی بنا پر جہاز کی تبدیلی ضروری تھی

(ب) عازمین حج کو یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہیئے حکومت سعودی عرب کی عاید کردہ نئی پابندیوں کے تحت کسی بھی حاجی کو سعودی عرب سے کسی دوسرے ملک کو جانے کی یا اپنے واپسی سفر کا راستہ تبدیل کرنے کی اجازت نہ ہوگی یعنی جو حاجی سمندری سفر سے سعودی عرب جائیں گے انھیں وہیں سے سمندری راستے سے ہی لوٹنا ہوگا۔

حج درخواست فارم حج ۱۹۷۲ء کے لئے جاری کئے گئے درخواست فارم اور تفصیلی پرچے صرف عازمین حج کو اُن کی گذارش پر بلا قیمت "مغل لائن" مہیا کرتی ہے اس لئے عازمین حج کو چاہیئے کہ حج ۱۹۷۲ء کے لئے چھپے ہوئے نئے فارموں کا استعمال کریں یہ بات خاص طور سے یاد رکھنا چاہیئے کہ فارم مہیا کرنے، درخواستیں اور کرایہ کی رقم قبول کرنے یا اسی طرح کا کوئی کام انجام دینے کے لئے مغل لائن نے اپنی کوئی شاخ نمائندہ یا ایجنٹ مقرر نہیں کیا ہے۔

عدالتی کارروائی کا اختیار حج کے مندرجہ بالا طریقہ کے سلسلے میں کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا اختیار صرف شہر بمبئی ہی کی عدالتوں کو ہوگا۔

تار کا پتہ "مغل"   "مغل لائن لمیٹڈ"   ٹیلی فون نمبر

[redacted]

© rasailojaraid.com